11فروری2013ء

# رواں مالی سال کے پہلے سات مہینوں کے دوران ترسیلات زر10.36فیصد سے زائد اضافے سے8.20بلین ڈالر تک پہنچ گئیں

بیرون ملک مقیم پاکستانی ورکرز نے رواں مالی سال13-2012ء(م س13ء) کے پہلے سات مہینوں (جولائی تا جنوری) کے دوران 8,206.39ملین ڈالر کی ترسیلات زر وطن بھیجیں جو گذشتہ مالی سال کے اسی عرصے (جولائی تا جنوری2012ء) کی ترسیلات زر7,435.98ملین ڈالر کے مقابلے میں 770.41ملین ڈالر یا10.36فیصد زیادہ رہیں۔

جنوری تا جولائی2013ء کے پہلے سات ماہ کے دوران سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، امریکیہ، برطانیہ، جی سی سی ممالک (بشمول بحرین، کویت، قطر اور سلطنت عمان)، اور یورپی یونین کے ممالک سے بالترتیب2,292.02ملین ڈالر،1,669.36ملین ڈالر،1,324.00ملین ڈالر،1,155.35ملین ڈالر،941.83ملین ڈالر اور217.89ملین ڈالر کی ترسیلات زر وطن آئیں جبکہ جولائی تا جنوری2012ء کے دوران ان ملکوں سے بالترتیب2,008.47ملین ڈالر،1,644.34ملین ڈالر،1,328.31ملین ڈالر،853.47ملین ڈالر،845.41ملین ڈالر،215.64ملین ڈالر کی ترسیلات زر موصول ہوئی تھیں۔ رواں مالی سال کے پہلے سات ماہ (جولائی تا جنوری مالی سال13ء) کے دوران ناروے، سوئٹزرلینڈ، آسٹریلیا، کینیڈا، جاپان اور دیگر ممالک سے605.89ملین ڈالر کی ترسیلات زر موصول ہوئیں جبکہ گذشتہ مالی سال کے پہلے سات ماہ (جولائی تا جنوری مالی سال12ء) کے دوران ان ممالک سے540.34ملین ڈالر کی ترسیلات زر موصول ہوئی تھیں۔

جولائی تا جنوری2013ء کے دوران ماہانہ اوسط ترسیلات زر1,172.34ملین ڈالر رہیں جبکہ گذشتہ مالی سال کے اسی عرصے میں اوسط ترسیلات زر1,062.28ملین ڈالر تھیں۔

جنوری2013ء میں بیرون ملک مقیم پاکستانی ورکرز کی جانب سے 1,089.64ملین ڈالر کی ترسیلات زر وطن بھیجی گئیں جبکہ گذشتہ مالی سال کے اسی مہینے (جنوری2012ء) 1,110.64ملین ڈالر کی ترسیلات زر بھیجی گئی تھیں۔

جنوری2013ء کے دوران سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، امریکا، برطانیہ، جی سی سی ممالک (بشمول بحرین، کویت، قطر اور سلطنت عمان)، اور یورپی یونین کے ممالک سے بالترتیب 331.40ملین ڈالر، 208.46ملین ڈالر، 168.46ملین ڈالر، 150.34ملین ڈالر، 130.65ملین ڈالر اور 29.12ملین ڈالر کی ترسیلات زر وطن آئیں جبکہ جنوری 2012ء کے دوران ان ملکوں سے بالترتیب 346.58ملین ڈالر، 231.42ملین ڈالر، 178.07ملین ڈالر، 127.12ملین ڈالر، 124.22ملین ڈالر اور 26.50ملین ڈالر کی ترسیلات زر موصول ہوئی تھیں۔ رواں مالی سال کے ساتویں مہینے (جنوری مالی سال13ء) کے دوران ناروے، سوئٹزرلینڈ، آسٹریلیا، کینیڈا، جاپان اور دیگر ممالک سے 71.21 ملین ڈالر کی ترسیلات زر موصول ہوئیں جبکہ گذشتہ مالی سال کے ساتویں مہینے (جنوری مالی سال12ء) کے دوران ان ممالک سے 76.73ملین ڈالر کی ترسیلات زر وطن موصول ہوئی تھیں۔

ترسیلات زر میں مسلسل نمو پاکستان ریمی ٹینس انی شیے ٹو (پی آر آئی) کے ان اقدامات کا نتیجہ ہے جو اس نے دیگر اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ ملکر بیرون ملک مقیم پاکستانیوں اور وطن میں مقیم ان کے اہل خانہ کو سہولت فراہم کرنے کے لیے کیے ہیں۔ اپنے آغاز کے بعد سے پی آر آئی نے قانونی ذرائع سے ترسیلات زر بھیجنے کے لیے کئی اقدامات کیے ہیں جن میں (الف) ترسیلات زر سے متعلق حکمت عملیوں کی تیاری (ب) مجموعی حکمت عملی کے لیے اقدامات (ج) بزنس کیس کی تیاری، بیرونی ملک correspondents سے تعلقات اور

ترسیلات کی ادائیگی کے لیے فعال پیمنٹ ہائی ویز مہیا کرنے کے ضمن میں مالیاتی شعبے کے لیے مشاورتی کردار کی ادائیگی اور (د) چوبیس گھنٹے چلنے والے ٹول فری کال سینٹر (021-111-222-774) اور علیحدہ ویب سائٹ وغیرہ کے ذریعے سمندر پار پاکستانیوں کے لیے قومی فوکل پوائنٹ بننا شامل ہیں۔

واضح رہے کہ پاکستان میں ترسیلات زر میں سہولت کے لیے حکومت پاکستان نے اسٹیٹ بینک آف پاکستان، سمندر پار پاکستانیوں کی وزارت اور وزارت خزانہ کی معرفت ایک مشترکہ انی شیے ٹو' پاکستانی ریمی ٹینس انی شیے ٹو' کا اپریل 2009ء میں آغاز کیا تھا۔ یہ پیش رفت ترسیلات کو تیز رفتار بنانے، ترسیلات کی سستی، باسہولت اور بہتر ترسیل اور ترسیلات زر میں سہولت کا مقصد حاصل کرنے کے لیے کی گئی ہے۔

☆☆☆